



شمالی غزہ میں 2 سال سے کم عمر کے ہر 3 میں سے 1 بچہ اب شدید غذائی قلت کا شکار ہے۔ امدادی کارکن بیان کرتے ہیں کہ بچوں میں "رونے کی طاقت بھی نہیں رہی ہے"، جب کہ دوسرے بچے جان لیوا زخموں کی وجہ سے درد میں تڑپ رہے ہیں جن کے لئے درد سے نجات کی ادویات بھی ناکافی ہیں۔ مزید برآں، 'سیودی چلڈرن' کے مطابق، یہودی وجود نے غزہ میں اسکولوں کی تقریباً 90 فیصد عمارتوں کو نقصان پہنچایا ہے یا تباہ کر دیا ہے۔ اس کا مقصد واضح طور پر غزہ کے بچوں کے مستقبل کو لوٹنا اور اس نسل کشی سے بچ جانے والوں کو جسمانی اور نفسیاتی عذاب میں مبتلا کر چھوڑنا ہے۔

مجرم یہودی وجود کی طرف سے برپا یہ جنگ واقعی "بچوں کے خلاف جنگ" ہے۔ غزہ، غزہ کے بچوں کا قبرستان بن چکا ہے۔ اور یہ جاری و ساری ہے جبکہ وہ لوگ جو اس کو ہمیشہ کے لئے ختم کر سکتے ہیں یعنی مسلم افواج کے بہادر سپاہی، تو وہ اپنی بیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔ ہم مسلمانوں کی افواج میں اپنے بھائیوں سے پوچھتے ہیں کہ آپ اپنی امت کے محافظ ہونے کے اسلامی فریضے پر عمل پیرا ہونے سے پہلے مزید کتنا خون بہنا برداشت کریں گے؟ آپ کے اس قاتلانہ قبضے کے خلاف حرکت میں آنے سے پہلے مزید کتنے ہزار مسلمانوں کو مرنا ہوگا؟ آپ جن کی خدمت کرتے ہیں، ان حکمرانوں اور حکومتوں کی بزدلی اور غداری کو آپ مزید کتنا برداشت کریں گے، جو اس کینسر زدہ یہودی وجود کے ساتھ اپنے امن معاہدوں، تعلقات کو معمول پر لانے کی کوششوں اور اقتصادی تعاون کو جاری رکھے ہوئے ہیں، حتیٰ کہ غزہ کے بچوں کے بھوک سے بلک بلک کر مر جانے کے باوجود یہ حکمران اس یہودی وجود کو خوراک فراہم کر رہے ہیں۔

آپ کو اچھی طرح سے معلوم ہے کہ یہ حکمران آپ کو اپنے بھائیوں اور بہنوں کا دفاع کرنے کا حکم کبھی نہیں دیں گے! آپ جانتے ہیں کہ آج کوئی حکومت، کوئی ریاست، کوئی رہنما ایسا نہیں ہے جو مسلمانوں کی حفاظت کرے اور ہماری سرزمینوں کو آزاد کرانے! غزہ کے بچے اور یہ پوری امت آپ سے اس بربریت اور نسل کشی کو روکنے کا مطالبہ کر رہی ہے! ہم جانتے ہیں کہ آپ کا دل جل رہا ہے اور آپ جو دیکھتے ہیں اس پر آپ کا خون ابل رہا ہے! تو کیا چیز آپ کو روک رہی ہے؟ آپ اپنے رب کو اپنی بے عملی کا کیا جواب دیں گے؟ اگر آپ غزہ کے بچوں کو سسکتا چھوڑ دیں گے تو آپ اپنے بچوں سے نظریں کیسے ملائیں گے؟

سوال بہت آسان ہے کہ آپ میں سے کون اس امت کی حفاظت، سرزمین اسراء والمعراج کو آزاد کرانے اور صلاح الدین ایوبیؒ کے وارث بننے کی بدولت اجر عظیم اور بڑا اعزاز حاصل کرنا چاہتا ہے؟ لہذا ان غدار مسلم حکومتوں کے تختوں کو اکھاڑ پھینکیں اور اسلامی قیادت کے قیام یعنی نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کے لئے نضرہ فراہم کریں جو آپ کو فلسطین کی مبارک سرزمین کے ایک ایک انچ کو آزاد کرانے کے لئے حرکت میں لائے گی۔ خلافت آپ کو امت کے ہیر و زبندے گی!

اللہ عز و جل فرماتے ہیں:

﴿وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا﴾

"اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ کی راہ میں اور اُن بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں، نکال کر کہیں اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا۔ اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما" (النساء؛ 75:4)



شعبہ خواتین، مرکزی میڈیا آفس، حزب التحریر